۱- پاکستان کو سیاچن لے کر کارگل چھوڑنے پر مجبور کیا جائے گا۔

۲- پاک، چین تعلقات متاثر ہو سکتے ہیں کیونکہ امریکہ جنوبی ایشیاء میں چین کی حیثیت و اہمیت کو ختم کرنا چاہتا ہے۔

۳- کشمیر کے مسئلہ پر تھرڈ آپشن کو ٹھونسنے کی کوشش کی جائے گی۔

۴- مجاہدین کشمیر کے جہاد سے پورے خطے کے مسلمانوں کے دلوں میں جو جہادی روح اور ماحول پیدا ہوا ہے اسے ختم کرنے اور مجاہدین کی قربانیوں کا سودا کرنے کی سازش ہو گی۔

۵- سیاچن میں محصور ۳۵ ہزار بھارتی فوجیوں کے لئے بند سڑک کھول دی جائے گی۔

اگر خدانخواستہ ایسا ہوا اور ہمارے حکمرانوں نے یہ سب کچھ قبول کر لیا تو یہ کشمیری مجاہدین کے ساتھ غداری ہو گی۔ کشمیری مجاہدین دراصل پاکستان کی بقا اور تحفظ کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ قومی مفادات پر سودے بازی کرنے والوں کو نہ قوم معاف کرے گی اور نہ تاریخ۔ حکمرانوں کو یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ ہمارے نوے ہزار فوجی بھارت نے قید کئے تھے۔ دشمن کی طرف سے پہنچائے گئے نقصان کو بھولنا بے غیرتی ہوتی ہے۔ اللہ ہمارے حال پر رحم فرمائے، پاکستان سلامت رہے اور مجاہدین کشمیر کے لئے فریضہ جہاد کی ادائیگی آسان بنائے اور انہیں اپنی نصرت غیبیہ سے نوازے۔ (آمین)

قانون توہین رسالت کا تحفظ:

پاکستان کے آئین میں تحفظ ناموس رسالت کا قانون دفعہ ۲۹۵ سی نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ اس قانون کا سہرا شہید جنرل محمد ضیاءالحق مرحوم کے سر ہے۔ جب سے یہ قانون بنا ہے تب سے امریکہ و برطانیہ اور پورے مغرب کے یہود و نصاریٰ اسے ختم کرانے کے درپے ہیں۔ پاکستان پر واضح بیرونی دباؤ ہے۔ اس قانون کی زد اصل میں قادیانیوں پر پڑتی ہے اور وہ اپنے آقاؤں کے ذریعے اسے ختم کرانا چاہتے ہیں۔ پاکستان کے مسلمان عوام کی دینی غیرت و حمیت اور ردعمل کے خوف سے اس قانون کو یکسر ختم کرنا تو ہمارے سیکولر حکمرانوں کے بس میں نہیں لیکن سازش یہ ہو رہی ہے کہ اس قانون کو عملاً غیر موثر بنا دیا جائے۔ کہ توہین رسالت کے مرتکب کسی بھی بدبخت پر مقدمہ کا اندراج ناممکن ہو اور ایف آئی آر کا اندراج ڈپٹی کمشنر کی تحقیق و توثیق کے ساتھ مشروط کر دیا جائے۔ بعض ذرائع کے مطابق آرڈیننس کا مسودہ تیار ہو چکا ہے اور عنقریب منظور کر لیا جائے گا۔

مجلس احرار اسلام اور ملک کی دیگر دینی جماعتیں اس مسئلہ پر کوئی دوسری رائے نہیں رکھتیں پاکستان کے غیور مسلمان ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے تحفظ کے لئے ہر قربانی دینے کو تیار ہیں۔ ہم حکومت پر واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ ایسی کوئی بھی ترمیم قبول نہیں کی جائے گی اور تحریک تحفظ ختم نبوت ایسی ہر کوشش کو پوری قوت سے ناکام بنا دے گی۔